مارکنگ اسکیم-اردو

{Marking Scheme _Urdu (Class 10 th)

SAMPLE PAPER 2023-24

SET-2

مضمون-اردو

صدر ممتحن اور ممتحن کے لیے عام ہدایات:

(General Instruction for Head Examiners and Examiners)

ممتحن کو چاہیے کہ کاپیوں کی اصلاً جانچ شروع کرنے سے قبل مارکینگ کے لیے رہنمائی کے لیے جو نکات طے کیے گئے ہیں، ان نکات کو خوب سمجھ بوجھ کر ذہن نشین کر لیں۔

امتحان کی کاپیوں کی جانچ کے لیے یکسوئی کے ساتھ ساتھ صبر و تحمل کی ضرورت ہوتی ہے۔ سرسری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر دینا خود ہماری دیانت داری اور خلوص کو مجروح کرتا ہے۔ اس طرح کی جانچ میں بہت سی ناہمواریاں بھی رہ جاتی ہیں۔ مارکنگ کے دوران کچھ اساتذہ نرمی کا رخ اختیار کرتے ہیں تو کچھ خاصے سخت ہو جاتے ہیں۔ دونوں ہی صورتوں میں طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ چنانچہ اس طرح کی ناہمواریوں سے بچنے کے لیے کافی غور و خوج کو بعد ان نکات کا تعین کیا گیا ہے۔ ان نکات پر عمل درآمد کر کے ہم معیاری انداز سے کاپیوں کی جانچ کر پائیں گے۔

یہاں ایک بات اور واضح کی جاتی ہے کہ مارکنگ اسکیم میں جو کاپیوں کی جانچ کا نمونہ پیش کیا جا رہا ہے، ضروری نہیں کہ طلبہ کے جوابات اس نمونے کی تشریح اور توضیح ہی کے انداز میں ہوں۔ مرکزی خیال والے سوالات کے جوابات میں انداز بدل سکتا ہے۔ لیکن ہمارا خیال ہے کہ نمبروں کی تقسیم پر اس سے کوئی خاص اثر نہیں پڑے گا۔ آپ کو ہر حال میں مارکنگ اسکیم کے دائرے میں رہ کر ہی کاپیوں کی جانچ کا عمل انجام دینا ہے تاکہ ماضی میں ہوتی رہی غلطیوں کو دور کیا جا سکے۔ امید ہے کہ اس صبر آزما کام کو آپ اپنا فرض سمجھ کر انجام دیں گے۔ ممتحن کا رویہ مشفقانہ ہونا چاہیے۔ قواعد اور املا کی معمولی غلطیوں کو نظر انداز کر دیا جائے تو بہتر ہوگا۔

صدر ممتحن (Head Examiner) اس بات کو ہر طرح سے یقینی بنائیں کہ مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل ہو رہا ہے۔ کچھ اساتذہ مارکنگ اسکیم کو نظر انداز کرتے ہوئے اپنے ہی روایتی انداز سے مارنگ کرتے ہیں جس سے طلبہ کے نتائج متاثر ہوتے ہیں۔ اس طرف صدر ممتحن کو خصوصی توجہ دینی ہے۔

Download from www.MsEducationTv.com

(1) سپریم کورٹ کے حالیہ حکم نامہ کے مطابق اب طلبہ اپنے جوابات کی کاپیوں کی عکسی کاپی (فوٹو کاپی) مقررہ فیس جمع کر کے ایچ بی۔ایس۔ ای۔ایچ،(BSEH) بھوانی سے حاصل کر سکتے ہیں۔اس لیے صدر ممتحن رممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ کاپیوں کی چیکنگ میں کسی قسم کی کوئی لاپرواہی نہ برتیں اور مارکنگ اسکیم پر سختی سے عمل کریں۔

(2) ممتحن کو کاپیاں جانچ کے لیے صرف اسی وقت دی جائیں جب جانچ کے پہلے دن ممتحن اجتماعی یا انفرادی طور پر مارکنگ اسکیم پر تبادلئہ خیال کر چکے ہوں۔

(3) صدر ممتحن باریک بینی سے اس بات کا اطمینان کر لیں کہ کاپیوں کی جانچ مارکنگ اسکیم کے تحت ہو رہی ہے یا نہیں۔مارکنگ اسکیم کے تحت کاپیوں کی جانچ کی تسلی ہونے پر ہی ممتحن کو مزید کاپیاں مارکنگ کے لیے دی جائیں۔

(4) اگر کسی سوال کے کئی جزو ہیں تو ہر جزو کے نمبر بائیں ہاتھ کے حاشیے میں الگ الگ دیے جائیں اور پھر تمام اجزا میں حاصل نمبروں کو جمع کر کے سوال کے آخر میں حاشیے میں لکھ کر اس کے گرد دائرہ بنا دیا جائے۔

(5) اگر کوئی طالبِ علم ایسا جواب لکھتا ہے جو مارکنگ اسکیم میں موجود نہیں ہے لیکن وہ جواب صحیح ہے تو صدر ممتحن سے مشورے کے بعد نمبر دیے جائیں۔

(6) اگر کوئی طالب علم ایک سوال کے ایک سے زیادہ جواب لکھتا ہے تو اس سوال کے نمبر دیے جائیں جو زیادہ صحیح ہو۔کم نمبر والے جواب کو Over Attempted لکھ کر کاٹ دیا جائے۔اگر کوئی طالب علم صحیح جواب لکھ کر غلطی سے یا جلد بازی میں اسے کاٹ دیتا ہے اور دوبارہ جو جواب لکھا ہے وہ غلط ہے یا زیادہ معیاری نہیں ہے تو ایسی صورت میں زیادہ معیاری کٹے ہوئے جواب کو ہی صحیح تصور کرتے ہوئے اس پر نمبر دے دیے جائیں۔

(7) اگر کوئی طالب علم دیے ہوئے اقتباس یا اس کے کسی حصے کو اپنے جواب کے لیے استعمال کرتا ہے۔مثلاً اقتباس میں دی ہوئی معلومات کو اپنے مضمون میں استعمال کرتا ہے تو اس کے نمبر نہیں کاٹے جائیں گے سوائے اس کہ اس کا جواب پوچھے گئے سوال سے زیادہ مطابقت نہ رکھتا ہو۔

(8) ممتحن کو ہر سیٹ(SET) کے تمام سوال ناموں کی مارکنگ اسکیم کا باریک بینی سے مطالعہ کرنا چاہیے تاکہ وہ ہر سیٹ کی مارکنگ اسکیم سے

Download from www.MsEducationTv.com

بخوبی واقف ہوسکے۔

(9) ممتحن کو چاہیئے کہ ہر کاپی کو کم سے کم پندرہ سے بیس منٹ کا وقت دیتے ہوئے اس طرح چیک کریں کہ روز 30 کاپیاں چیک کرنے میں کم از کم آٹھ گھنٹے ضرور لگیں۔

(10) ممتحن حضرات اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ کاپیوں کے جانچ مارکنگ اسکیم میں بتائی گئی نمبروں کی تقسیم کے مطابق ہی ہو۔

(11) براہِ کرم اگر کسی سوال کا جواب درست ہے تو صدفی صد (100%) نمبر دینے سے گریز نہ کریں۔

(12) صدر ممتحن/ممتحن کو ہدایت دی جاتی ہے کہ اگر کاپیوں کی جانچ کے دوران کوئی ایسا جواب سامنے آتا ہے جو بالکل غلط ہے تو اس پر (x) کا نشان لگا دیا جائے اور صفر دیا جائے اور اسے اس طرح (ZERO) لکھا جائے۔

(13) زبان وادب کی کاپیاں جانچنے والے اکثر افراد یہ خیال کرتے ہیں کہ کسی طالب علم کو صدفی صد نمبر دینا ممکن نہیں ہے۔ یہ خیال روایتی اور رجعت پسندانہ ہے۔ اس عمل سے گریز کیا جانا اشد ضروری ہے۔

(14) اگر کسی طالبِ علم نے کثیر انتخابی سوال کا جواب دیتے ہوئے انتخاب کا اصل جواب کی بجائے (ا، ب، پ، ت میں سے صحیح جواب 'ب') یا (۱، ۲، ۳، ۴، میں سے جو صحیح جواب '۳') لکھا ہے تو اس کو ہرگز غلط نہ سمجھا جائے۔

Download from www.MsEducationTv.com

مارکنگ اسکیم

مضمون-اردو　　　　جماعت-دسویں

کل نمبر:80　　　　مقررہ وقت:3 گھنٹے

سوال نمبر	ممکنہ جوابات رویلیو پوائنٹ	نمبروں کی تقسیم
1.	**سوال 1.** مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے چار-چار جواب دیے ہیں۔صحیح جواب کا انتخاب کر کے اپنی کاپی میں لکھیے:-	
	(i) 'کہکشاں' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب: (۲) ستاروں کا جھُرمُٹ	
	(ii) مرزا غالبؔ کا انتقال کب ہوا؟	1
	جواب: (۳) 1869	
	(iii) بشر نواز کا اصل نام کیا ہے؟	1
	جواب: (۲) بشارت نواز خاں	
	(iv) 'جاں باز' کے کیا معنی ہیں؟	1
	جواب: (ا) بہادر	
	(v) 'افواج' کا واحد کیا ہے؟	1
	جواب: (۲) فوج	
	(vi) 'کارتوس' کس کا ڈراما ہے؟	1
	جواب: (ا) حبیب تنویر	
	(vii) 'پہاڑ اور گلہری' کس کی نظم ہے؟	1
	جواب: (۲) اقبالؔ	
	(viii) 'شعور' کے معنی کیا ہیں؟	1
	جواب: (ا) عقل	**کل نمبر=8**

Download from www.MsEducationTv.com

2.	مندرجہ ذیل معروضی سوالات کے صحیح جواب اپنی کاپی میں لکھیے :- (i) تسبیح کے کیا مطلب ہیں؟ **جواب: خدا کی پاکی بیان کرنا۔** (ii) انسانی زندگی کی حقیقت کیا ہے؟ **جواب: پانی کے بلبلے کی طرح ذرا سی دیر میں فنا ہو جانا۔** (iii) میر تقی میرؔ کا انتقال کہاں ہوا؟ **جواب: لکھنؤ** (iv) 'نمائش' کے معنی کیا ہیں؟ **جواب: دکھاوا** (v) لفظ 'ژالہ باری' کے کیا معنی ہیں؟ **جواب: برف باری** (vi) 'روح' کا جمع کیا ہے؟ **جواب: ارواح** (vii) علامہ اقبالؔ کب پیدا ہوئے؟ **جواب: 1877ء** (viii) 'یومِ اردو' کس کی یومِ پیدائش پر منایا جاتا ہے؟ **جواب: علامہ اقبالؔ کی**	1 1 1 1 1 1 1 1 کل نمبر=8
3.	'قدم بڑھاؤ دوستو' سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ **جواب:** قدم بڑھاؤ دوستو! سے شاعر کی مراد ہے کہ منزل کو حاصل کرنے کے لیے راستے میں آنے والی مصیبت اور پریشانیوں سے انسان کو کبھی نہیں گھبرانہ چاہیے۔	2
4.	لین شو نے خدا کے نام خط میں کیا لکھا؟ **جواب:** لین شو نے خدا کے نام خط میں لکھا کہ ژالہ باری کی وجہ سے ان کی ساری فصل تباہ اور برباد ہو گئی ہے اس لیے انہیں ایک سو روپیے کی اشد ضرورت ہے۔	2
5.	بھیم راؤ کے نام میں امبیڈکر کیوں شامل ہوا؟ **جواب:** ڈاکٹر امبیڈکر بھیم راؤ نام کے استاد کا بے حد احترام کرتے تھے۔ اسی وجہ سے ان کے نام کے ساتھ بھیم راؤ سکپال لگ گیا۔	2

Download from www.MsEducationTv.com

6.	زمین پر مختلف جانداروں کی نشونما کیسے ہوئی ؟ جواب: دنیا جب سرد پڑ گئی تو کہیں سے سمندر کی تہہ میں زندگی کا بیج پہنچ گیا۔ وہاں وہ پھٹا اور پھلا پھولا۔ لاکھوں اور کروڑوں برسوں میں آہستہ آہستہ مختلف جانداروں کی نشونما ہوئی۔	2
7.	کعبے جانے سے شاعر کو شرم کیوں آتی ہے؟ جواب: شاعر نے اپنی زندگی میں بہت سارے گناہ کیے ہیں اور اسے کعبے جا کر معافی مانگنے میں شرم آتی ہے۔	2.
8.	کلاس میں بچے کس بات پر حیرت زدہ تھے؟ جواب: کلاس کے بچے نابینا طالب علم کے متعلق جان کاری حاصل کر کے حیرت زدہ تھے۔	2
9.	تخت نشینی کے بعد رضیہ نے کیا عہد کیا؟ جواب: تخت نشینی کے بعد رضیہ نے عہد کیا کہ میں عوام کی بھلائی اور سلطنت کی ترقّی کے لیے کام کروں گی۔	2
10.	سوال.10 مندرجہ ذیل عبارت کی تشریح حوالوں کے ساتھ کیجیے۔ ہاں تو پھر ایک وقت آیا جب دنیا سرد پڑ گئی۔ بھاپ اور دوسری گیسیں پانی ہو گئیں۔ جو زیادہ ٹھوس حصّہ تھا، وہ چٹان بن گیا۔ یہ سب ہوا کب؟ آج کل کے عالم زمین کی ساخت سے، چٹانوں اور دھاتوں سے کچھ حساب لگا سکتے ہیں لیکن یہ حساب سنکھ دس سنکھ برس کے بھی آگے نکل جاتا ہے۔ بے چارے آدمی کی کھوپڑی میں سائنس کا یہ حساب سما نہیں سکتا۔ دنیا جب سرد پڑ گئی تو کہیں سے سمندر کی تہ میں زندگی کا بیج پہنچ گیا۔ وہاں وہ پھٹا اور پھلا پھوُلا لاکھوں کروڑوں برس میں طرح طرح کے بھیس بدلے۔ **متن کا سیاق سباق:** **متن کی تشریح:**	2 3 کل نمبر=5

Download from www.MsEducationTv.com

11\. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک شعری حصّے کی تشریح سیاق وسباق کے ساتھ کیجیے۔

(الف)

جو اور کا اونچا بول کرے تو اُس کا بول بھی بالا ہے
اور دے پٹکے تو اُس کو بھی پھر کوئی پٹکنے والا ہے
بے ظُلم و خطا جس ظالم نے مظلوم ذبح کر ڈالا ہے
اُس ظالم کے بھی لوہو کا پھر بہتا ندّی نالا ہے

شعری حصے کا سیاق وسباق: 2

شعری حصے کی تشریح: 3

کل نمبر=5

یا/Or

(ب)

بار بار اس کے در پہ جاتا ہوں
حالت اب اضطراب کی سی ہے
میں جو بولا، کہا کہ یہ آواز
اُسی خانہ خراب کی سی ہے

شعری حصے کا سیاق وسباق: 2

شعری حصے کا سیاق وسباق: 3

کل نمبر=5

Download from www.MsEducationTv.com

12. اپنے اسکول کے پرنسپل کے نام گھر پر ضرورری کام کے لیے چھٹی کی ایک درخواست لکھیے ۔

جواب:

بخدمت

پرنسپل صاحب

آروہی ماڈل سنئیر سیکنڈر اسکول

ریواسن،نوح

مضمون:ضروری کام کے لیے ایک درخواست ۔

جنابِ عالی!

گزارش یہ ہے کہ میں آپ کے اسکول میں دسویں جماعت کا طالب علم ہوں ۔ مجھے آج گھر پر ایک ضروری کام ہے۔جس کی وجہ سے میں آج 15.03.2024 کو اسکول میں حاضر نہیں ہوسکتا۔آپ سے گزارش ہے کہ مجھے ایک دن کی چھٹی عطا کی جائے تا کہ میں اپنے گھر کے ضروری کام سے فراغت حاصل کرسکوں ۔

آپ کی بڑی مہربانی ہوگی۔ مورخہ:25مارچ 2024

آپ کا فرمابردار شاگرد

نام:محمد احد

جماعت:دسویں

رول نمبر:21

نوٹ:درخواست کا خاکہ(القاب وآداب ۔ پتہ،تاریخ،موضوع،اختتام) 2

نفسِ مضمون 3

کل نمبر=5

Download from www.MsEducationTv.com

13.	13. مندرجہ ذیل شعرا میں سے کسی ایک کی حیات وشخصیت پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ اسمٰعیل میرٹھی علامہ اقبالؔ مرزا غالبؔ -------------------- **جواب:** تمہید وتعارف نفسِ مضمون انداز بیان	 2 2 1 کل نمبر=5
14.	مندرجہ ذیل عنوانات میں سے کسی ایک پر تفصیلی مضمون لکھیے۔ دیوالی میرا گاؤں میرا استاد میرا اسکول -------------------- **جواب:** تمہید وتعارف نفسِ مضمون انداز بیان اختتام	 2 4 1 1 کل نمبر=8

Download from www.MsEducationTv.com

15.	مندرجہ خالی جگہوں کو دیے ہوئے الفاظ کی مدد سے پُر کیجیے۔ ساکت شخصیت رفتار سوانگ (i) ساری دنیا کی ----**رفتار**---دھیمی پڑ گئی۔ (ii) ان کھلونوں کے سامنے اس کا کاٹھ کا گھوڑا ----**ساکت**----بے جان تھا۔ (iii) اس نے بھی اپنے گھوڑے کو ٹانگوں کے بیچ پھنسا کر دوڑنے کا-----**سوانگ**- کیا تھا۔ (iv) وہ بے جان کاٹھ کا گھوڑا اس کی---- **شخصیت**-- سے چپک کر رہ گیا تھا۔	2 2 2 2 کل نمبر=8

Download from www.MsEducationTv.com

16. مندرجہ غیر تدریسی اقتباس کا مطالعہ کرنے کے بعد درج ذیل سوالات کے جواب دیجیے۔

اِبنِ سینا بخارا کے قریب ایک قصبے میں پیدا ہوئے۔ ان کی باقاعدہ تعلیم کی ابتدا 6 سال کی عمر میں ہوئی۔ دس سال کی عمر میں قرآن شریف حِفظ کیا۔ اس کے بعد ریاضی، فلسفہ اور فلکیات کی تعلیم ایک مشہور عالم عبداللہ الناتلی سے حاصل کی۔ اِبنِ سینا کو عِلمِ طِب اور تحقیق سے بڑی دلچسپی تھی۔ انہوں نے طِب میں بڑی مہارت حاصل کی اور اس علاقے میں ایک قابل حکیم کی حیثیت سے پہچانے جانے لگے۔ ایک بار کا واقعہ ہے کہ بخارا کا بادشاہ اتنا بیمار ہو گیا کہ وقت کے تمام طبیبوں نے جواب دے دیا۔ اِبنِ سینا کو بادشاہ کے علاج کی غرض سے طلب کیا گیا۔ اِبنِ سینا نے جی لگا کر ایسا علاج کیا کہ کچھ ہی دنوں میں بادشاہ صحت یاب ہو گیا۔ بادشاہ بہت خوش ہوا۔ اس نے انعام کے طور پر ابن سینا کو شاہی کتب خانے کا ناظم مقرر کر دیا۔ اس وقت ان کی عمر 16 یا 17 سال تھی۔ ابن سینا نے سائنس پر بہت سی کتابیں لکھیں۔ اس کے علاوہ علمِ طب پر بھی کتابیں لکھیں جن میں سب سے زیادہ مشہور کتاب 'القانون' ہے۔ اس کتاب میں بیماریوں کی تفصیلات، علاج کے نسخے اور اس سلسلے میں اپنے تجربات بیان کیے ہیں۔ القانون کی اشاعت کے بعد 600 سال تک اسلامی دنیا ہی نہیں بلکہ یورپ میں بھی طب کی تعلیم ابن سینا کی اسی کتاب سے دی جاتی رہی۔

(i) 'القانون' کس کی کتاب ہے؟ 1

(ii) اِبنِ سینا نے کتنے سال کی عمر میں قرآن شریف حفظ کر لیا تھا؟ 1

(iii) ابن سینا نے ریاضی، فلسفہ اور فلکیات کی تعلیم کس سے حاصل کی؟ 1

(iv) شاہی کتب خانے کے ناظم مقرر ہونے کے وقت ابن سینا کی عمر کتنی تھی؟ 1

(v) ابن سینا کی باقاعدہ تعلیم کی ابتدا کب ہوئی؟ 1

(vi) القانون کتاب سے طب کی تعلیم کتنے سالوں تک دی جاتی رہی؟ 1

(vii) بخارا کے بادشاہ کا علاج کس نے کیا؟ 1

(viii) القانون کتاب میں کیا کیا لکھا ہے؟ 1

کل نمبر=8

Download from www.MsEducationTv.com

17.	17. مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف مثال کے ساتھ لکھیے۔ ضمیر اسم صفت جوابات: تعریف اقسام مثال	1 1 1 کل نمبر=3
18.	مندرجہ ذیل میں سے کسی ایک تعریف لکھیے۔ نظم غزل **نظم:** جواب: نظم عربی زبان کا لفظ ہے جس کے لغوی معنی لڑی میں موتی پرونے کے ہیں۔ نظم کے دوسرے معنی سجاوٹ، آرائش، طریقہ اور قرینے کے بھی ہیں۔ اصطلاح میں اس شاعری کو نظم کہا جاتا ہے جس میں الفاظ کو ایک موتی کی طرح قرینے سے پیش کیا جائے اور اس کو پڑھتے ایک ترنم پیدا ہو جائے جس سے قاری کے ساتھ ساتھ سامعین کو بھی لطف کا احساس ہونے لگے۔ یا/or **غزل:** غزل عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے لغوی معنی عورتوں سے باتیں کرنا، عورتوں کی باتیں کرنا اور عورتوں کے بارے میں باتیں کرنا ہے۔ اصطلاح میں شاعری کو غزل کہا جاتا ہے جس میں عورتوں کے حسن وعشق کے متعلق بات کی جائے۔ غزل کا پہلا شعر مطلع ہوتا ہے اور دوسرے جو کہ ہم قافیہ اور ہم ردیف ہوتا ہے۔ غزل کے آخری شعر کو مقطع کہتے ہیں جس میں شاعر اپنا تخلص پیش کرتا ہے۔ غزل کا ہر شعر مکمل اکائی ہوتا ہے۔ اس کے ایک شعر میں ہی بات پوری کر دی جاتی ہے۔	3 3

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

Download from www.MsEducationTv.com